مکرمی صوفی صاحب : وعلیکم السلام !

آپکا خط ملا جو شریکِ اشاعت ہے آپ کے سوالات بالکل بجا ہیں۔ جواباً عرض ہے کہ ہم لوگ صحابہؓ کے بارے میں جو مؤقف رکھتے ہیں وہ مختصراً یہ ہے کہ صحابہ معیارِ حق ہیں۔ اور صحابہؓ سارے حق ہیں رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ۔

قرآن کریم میں صحابہ کے لئے اتنا بڑا اعزاز انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام میں سے کسی نبی کی اُمت کو نہیں ملا ، اور اِس اعزاز کا واضح تقاضیٰ یہ ہے کہ صحابہ کے بارے میں زبان وقلم کو محتاط ہو جانا چاہیئے۔ "نقیبِ ختم نبوت" جو درحقیقت صحابہ رضی اللہ عنہم کی ذات وصفات کا بھی نقیب ہے اس میں جو کچھ چھپتا ہے ظاہر ہے ہم اسکے ذمہ دار ہیں اور ہم کہ عاجز انسان ہیں۔ خطاء ونسیان ہماری تخلیقی شان ہے۔ اگر ہم بھول گئے اور آپنے ہماری بھول پر ہمیں تنبیہ فرمائی ہے تو ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے ہمیں ٹوکا اور آپ بجا طور پہ میری طرف سے اور ادارہ کی طرف سے مبارک کے مستحق ہیں لفظ بغاوت سہواً شائع ہوا ہے عمداً نہیں۔ اراکین ادارہ اور میں اپنی اس بھول پر اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے معافی مانگتے ہیں اور آپ سے بھی گذارش ہے کہ ہماری اس خطاء پر ہمارے لئے اللہ سے معافی کی دعاء کریں۔ اسکے ساتھ ہی میں یہ بھی عرض کرتا ہوں کہ سیدنا معاویہ سیدنا عمرو بن عاص سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم کے پاکستانی رقیبانِ روسیاہ جو مشرکین عجم کی سازش کا حصہ ہیں اور صحابہؓ کے مشاجرات میں بڑی دیدہ دلیری سے صحابہؓ کو موردِ طعن و تشنیع بناتے ہیں اور ان کے مابین حکم بننے کی ظالمانہ روش اپنائے ہوئے ہیں آپ اپنا شرعی فرض ادا کرتے ہوئے انہیں شرم دلائیں کہ وہ بھی توبہ کرلیں کہ توبہ کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے اور ہماری طرح جرأت کر کے اپنے لٹریچر میں معافی کا اعلان کریں تاکہ انکی سُنیّت بحال ہو اور حق سے آشنا ہو جائے ورنہ ہم اپنی رائے پر قائم ہیں کہ وہ لوگ جو صحابہؓ پر تنقید کرتے ہیں اچھرہ سے لیکر چکوال تک سب ایک ہی بیماری میں مبتلا ہیں اور "تجدیدِ سبائیت" کا موذی مرض انہیں کھلی گمراہی کی طرف دھکیل رہا ہے جس کے لئے ان مکروہ لوگوں کی کوئی "تاویل" "عذرِ گناہ بدتر از گناہ" سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی۔ رہی بات سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی تو حدیث میں اسکی کہیں بھی نشاندہی نہیں کہ وہ سیدنا معاویہؓ کا گروہ ہے یہ تو عجمی موذیوں کی کاوش ہے، کہ وہ اسے کھینچ تان کر گروہِ معاویہؓ پر فٹ کرتے ہیں حالانکہ سیدنا زبیر اور سیدنا عمار رضی اللہ عنہما کے قاتل واضح طور پر وہی باغی ہیں جنہوں نے سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا مزید تسلی کے لئے میرے مضمون :

"سیدنا معاویہ اور ان کے بے رحم ناقدین"

دسمبر ۸۹ء اور جنوری، مئی، جون ۹۰ء کے نقیبِ ختم نبوت میں ملاحظہ فرمائیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ۔ والسلام مع الاکرام

سید عطاء المحسن بخاری